آخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اسکے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

تعارف

دور حاضر کے سائنسدان بگ بینگ تھیوری کے تحت اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ایک دن یہ کائنات اپنا توازن کھو دے گی اور تمام اشیاء ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ ہو جائینگی۔ جس بات کا ادراک آج کے دور میں سائنسدان بے شمار تجربوں کے بعد اور صدیوں کی محنت کے بعد کر رہے ہیں وہ پروردگار عالم نے قرآن میں چودہ سو سال پہلے ہی بتا دی تھی کہ یہ دنیا کی زندگی عارضی اور ختم ہو جانے والی ہے اور اسکے بعد خداوند عالم انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور ان کے تمام اعمال کا حساب لیا جائے گا جس پر جنت و جہنم کا فیصلہ ہوگا۔ گناہ گاروں کو سزا کے طور پر جہنم میں ڈال دیا جائے گا جبکہ نیکو کاروں کو جنت حاصل ہوگی۔ عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے وہ عقیدہ ہے کہ انسانی کی ساری زندگی اور اسکے اعمال اسی عقیدہ پر منحصر ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر بے جا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جو ایک مثالی اور امن و امان والا معاشرہ قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

شریعت اسلام میں عقیدہ آخرت

شریعت اسلام میں عقیدہ آخرت مندرجہ ذیل تمام باتوں پر یقین رکھنے کا نام ہے۔

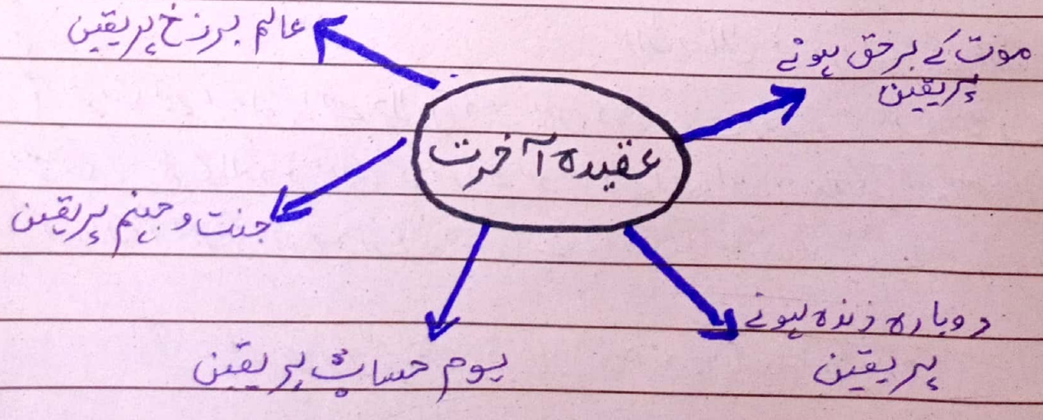

Scanned with CamScanner

Date________ 20___

عقیدہ آخرت پر قرآنی دلائل

1- موت کے برحق ہونے پر دلیل

قرآن کریم میں بے جا مقامات
پر اس بات کا ذکر آیا ہے کہ یہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور ہمیشہ کے
قیام کی جگہ آخرت ہے۔ یعنی موت برحق ہے اور ہر ذی مخلوق کو موت
آنی ہے ۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے (القرآن)

2- دنیاوی زندگی کے عارضی ہونے کے حوالے سے دلیل

قرآن میں خداوند عالم نے فرمایا ہے
کہ اس دنیا میں انسان کو عارضی وقت کے لیے بھیجا گیا ہے یعنی
دنیاوی زندگی ایک امتحان ہے جسکا نتیجہ آخرت میں ملے گا۔ پروردگار
کا ارشاد ہے

اے میری قوم کے لوگوں! یہ دنیا کی زندگی
تو چند روزہ ہے اصل قیام کی جگہ تو
آخرت ہے۔ (القرآن)

3- مردہ زمین کو زندہ کرنے کے حوالے سے دلیل

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں عقیدہ
آخرت سے متعلق ایسے دلائل دیئے ہیں کہ جن سے انکار ممکن نہیں
یعنی جسطرح اللہ زمین کے مردہ ہوجانے کے بعد اسے زندہ کرتا ہے اسی طرح
انسان کو بھی دوبارہ زندہ کرسکتا ہے ۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ہ زندہ کرتا ہے زمین کو مردہ ہوجانے کے بعد

Elite PAPER PRODUCTS

Scanned with CamScanner

4- دوبارہ زندہ کرنے کے حوالے سے دلیل

قرآن کریم میں پروردگار عالم نے کئی مقامات پر اس بات کا ذکر کیا ہے کہ مرنے کے بعد تمام انسانوں کو روز محشر دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ ارشاد ربانی ہے

قل یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ وھو بکل خلق علیم

کہئے لگا بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا کہہ دو کہ وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا ہے (القرآن)

5- نیند سے بیداری کے حوالے سے دلیل

جس طرح نیند کے بعد اللہ انسان کی روح کو دوبارہ جسم میں داخل کرنے پر قدرت رکھتا ہے وہ مرنے کے بعد بھی انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔

اللہ ان روحوں کو (نیند کی حالت میں) قبضے میں لے لیتا ہے جس پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور باقی روحوں کو مقررہ وقت کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ (القرآن)

6- فطرت انسانی کے حوالے سے دلیل

اللہ تعالیٰ کے انصاف کو مد نظر رکھتے ہوئے انسانی عقل یہ بات تسلیم نہیں کر سکتی ہے دنیا میں ہونے والی ناانصافیوں کا پروردگار ازالہ نہ کرے۔ بے شک وہ سب سے بڑا انصاف کرنے والا ہے جنہیں دنیا میں ظلم وستم برداشت کرنا پڑا روز محشر پروردگار ہر حساب کو مکمل کرے گا۔ ارشاد پروردگار ہے۔

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کے برابر کر دینگے

(القرآن)

6- منکرین آخرت کے لیے قرآنی دلیل

جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور انصاف کے دن کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے خدا نے قرآن میں سخت عذاب کی خبر سنائی ہے۔ پروردگار کا ارشاد ہے

جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
(القرآن)

عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

1- مقصد زندگی کا ادراک

آخرت پر یقین رکھنے سے مراد یہ ہوتا ہے کہ انسان اس دنیا میں مقررہ وقت کے لیے آیا ہے لیکن اسکی زندگی بے معنی و بے مقصد نہیں بلکہ خداوندِ عالم فرماتا ہے۔

میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے
(القرآن)

2- جرأت و شجاعت

آخرت پر یقین رکھنے والا انسان شجاع ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ اسے اللہ کے سوا کسی کو جواب نہیں دینا اس کے دل سے غیر اللہ کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور صرف اللہ کی رضا کے لیے اپنی زندگی گزارتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(علامہ اقبال)

Scanned with CamScanner

3- صبر و تحمل

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا انسان صابر ہوتا ہے۔ وہ دنیا میں اسے پہنچنے والی تمام تکلیفوں اور اذیتوں کو صبر و تحمل سے برداشت کرتا ہے کیوں کہ اسے پختہ یقین ہے کہ روز محشر اسے مکمل انصاف ملے گا۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

جب انہیں کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (القرآن)

4- موت کے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین سے انسان کے دل سے موت کا خوف نکل جاتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ موت اسکی زندگی کے مکمل خاتمہ کا نام نہیں ہے بلکہ عارضی زندگی سے حقیقی زندگی کی طرف منتقلی کا نام ہے۔

موت کو سمجھیں ہیں غافل اختتام زندگی
ہے یہ شام زندگی صبح دوام زندگی

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1- عدل و انصاف کا قیام

آخرت پر یقین سے معاشرے میں عدل و انصاف قائم ہوتا ہے کیوں کہ اللہ کے سامنے جوابدہی کے خوف سے انسان دوسروں پر ناحق ظلم نہیں کرتا اور انصاف قائم کرتا ہے۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی اپنی کتاب خلافت و ملوکیت میں لکھتے ہیں کہ یہ عقیدہ آخرت ہی ہے جس سے حکمران اور رعایا انصاف پر قائم رہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date______ 20__

2- انفاق فی سبیل اللہ

عقیدہ آخرت سے ایک ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جس میں انسان دوسروں سے ہمدردی اور مدد کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اللہ کے احکامات کے مطابق وہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ارشاد پروردگار ہے۔

اے ایمان والوں اپنے پاکیزہ مالوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو (القرآن)

3- اعلٰی معاشرتی اقدار کو فروغ ملتا ہے

عقیدہ آخرت کا معاشرہ پر اتنے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ تمام انسان خوف خدا اور جوابدہی کے خوف سے معاشرے میں تمام انسانوں کے ساتھ اخلاق اور ہمدردی کا رویہ رکھتے ہیں جس سے اعلٰی اقدار کو فروغ ملتا ہے ڈاکٹر حمید اللہ جی اپنی کتاب Introduction to Islam میں اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں کہ عقیدہ آخرت فرد کو وہ اخلاقی نگرانی عطا کرتا ہے جو دنیاوی قانون سے بھی زیادہ موثر ہے۔

4- امن و امان کا قیام

عقیدہ آخرت ایک ایسے مثالی معاشرے کے قیام کا ضامن ہے کہ جہاں امن و امان اور سکون موجود ہو کیونکہ سب جانتے ہیں کہ وہ سب اس دنیا میں مخصوص عرصے کے لیے آئے ہیں اور اللہ ان سے چاہتا ہے کہ اس کی ہی عبادت کریں اور معاشرہ میں امن و امان سے رہیں۔ حدیث میں آیا ہے،

اس دنیا میں ایسے زندگی گزارو جیسے ایک مسافر (حدیث)

خلاصہ کلام

اللہ تعالیٰ کا انصاف نہ صرف اس دنیا میں مخصوص ہے بلکہ آخرت میں بھی اسکا انصاف نظر آئے گا۔ عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر بے حد مثبت اثرات ہیں لیکن ضرورت فقط اس امر کی ہے کہ اس عقیدہ آخرت کو صرف زبان کی حد تک نہ رکھا جائے بلکہ عمل سے بھی عقیدہ کا اظہار ہو۔ اگر عمل سے عقیدہ کا اظہار ہو گا تو معاشرہ امن و امان سے بھر جائے گا اور پروردگار کی خوشنودی حاصل ہو گی۔ اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں۔

عمل کچھ بھی نہیں بس نام ہے مسلم
یہی سرمایہ لے کر قبر میں جائینگے ہم